(جماعت اسلامی کراچی)

مرکز قرآن وسنة

اسلامی، علمی، فکری، تحقیقی وتربیتی ادارہ

503 قائدین کالونی بالمقابل اسلامیہ کالج، ادارہ نور حق/ 021-34915361-4

درس قرآن کی
تیاری و ادائیگی

دعوت کا محور قرآن ہے

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

(ابراہیم : ۵۲)

"یہ قرآن ایک پیغام ہے لوگوں کے لیے۔"

قرآن کو بھیجنے کا مقصد

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ

(الاعراف: ۲)

"اس کے ذریعے (منکرین) کو ڈراتے رہیں اور ایمان لانے والوں کو نصیحت کریں۔"

قرآن کے ذریعے دعوت و تبلیغ جہاد کبیر ہے

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا

(الفرقان : ۵۲)

"لہٰذا (اے پیغمبر!) تم ان کافروں کا کہنا نہ مانو اور اس قرآن کے ذریعے ان کے خلاف پوری قوت سے جدوجہد کرو۔"

عروج وزوال..... قرآن پر عمل کرنے یا نہ کرنے سے

إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

(مسلم: ۱۹۳۴)

"یقیناً اللہ اس قرآن کے ذریعے کچھ گروہوں کو بلند و سرفراز کرے گا اور کچھ دوسرے گروہوں کو پستی میں جھونک دے گا۔"

درس قرآن کا مقصد

درس قرآن کا مقصد واضح اور متعین ہونا چاہیے

(الف) اللہ کے بندوں کو اللہ کے کلام کے ذریعے اللہ سے جوڑنا۔

(ب) قرآن کی دعوت لوگوں تک پہنچانا۔

(ج) "دین کا کلی تصور" قرآن کے ذریعے اجاگر کرنا اُدۡخُلُوۡا فِی السِّلۡمِ کَآفَّةً

(د) اللہ کے بندوں کو اللہ کے کلام کے ذریعے اللہ سے جوڑنا۔

(ہ) نفوس کا تزکیہ، معاشرے کا تزکیہ۔

(و) نیکی کی طرف راغب کرنا اور برائیوں سے دور رکھنا۔

(ز) نیک اور صالح لوگوں کو ایک جگہ جمع کرنا۔

(ح) آخرت کا تصور راسخ کرکے جوابدہی کے احساس کو زندہ رکھنا۔

مدرس کی حیثیت

مدرس اپنی حیثیت کے بارے میں غلط فہمی کا شکار نہ ہو۔

مفسر	محدث	فقیہ	مجتہد

بلکہ

مبلغ	داعی	طالب علم	ناقل

یہ احساس و شعور مدرس کو بے شمار فکری اور عملی غلطیوں سے محفوظ رکھے گا۔

تیاری کے بغیر کبھی درس نہ دیں

ایسی بھرپور تیاری کے ساتھ درس قرآن دیں کہ

- لوگ درس سے تازگی وفرحت محسوس کریں-
- درس میں کہی ہوئی بات پہلی بار سننے کا احساس بیدار کرے-
- درس سے عمل کا جذبہ بیدار ہو جائے-

درس قرآن دو طرح کا ہو سکتا ہے

(۱)

موضوعاتی

(۲)

مخصوص آیات یا

سورۃ کا درس

موضوعاتی

درس کی تیاری

پہلا
مرحلہ

موضوع کا انتخاب

(i) وقت، حالات، جگہ اور سامعین کے اعتبار سے موضوع کا تعین

(ii) موضوع زندہ ہو، مردہ نہ ہو

زندہ موضوعات: طاغوت، امر بالمعروف، نہی عن المنکر، دعوت دین اور اس کا طریقہ کار، ایمان واستقامت۔

مردہ موضوع: خوارج کے عقائد وغیرہ۔

(iii) موضوع عملی ہو، صرف نظری (Theory) نہ ہو

عملی موضوعات : عفو و در گزر، اخلاق حسنہ، صلہ رحمی ہیں۔

مسئلہ عیب اور حیات النبیؐ جیسے موضوعات نہ ہوں۔

(iv) موضوع تعمیری و اصلاحی ہو جیسے " سمع و طاعت، اتحاد امت "

تخریبی نہ ہو جیسے مسئلہ علم غیب، تقلید "

(v) موضوع پرانا بھی ہو سکتا ہے

موضوعاتی درس کا موضوع جدید ہونا ضروری نہیں، بعض برائے موضوعات آج بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنا کہ پہلے تھے۔

(vi) متشابہات کو موضوع نہ بنایا جائے

یَدُ اللّٰہِ وَجْہُ اللّٰہُ، حروف مقطعات وغیرہ۔

دوسرا مرحلہ

منتخب موضوع کیلئے مناسب آیات کا انتخاب

(ا) موضوع سے متعلق قرآنی آیات کی تلاش۔

اس مرحلہ پر قرآن کی مسلسل تلاوت و مطالعہ انتہائی کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

المعجم المفهرس لألفاظ القرآن الكريم

(فواد عبدالباقی)

دیگر مددگار ذرائع:

تفاسیر کے اشاریے

(i) اشاریہ تفہیم القرآن

(ii) اشاریہ معارف القرآن

(iii) مضامین قرآن: میر محمد حسین

(iv) www.mqskhi.com

(v) Islam360

(vi) Android Mobile Aaps

قرآن کی بیان کردہ قصص اور تمثیلات کو بھی موضوع بنایا جاسکتا ہے۔

لَقَدۡ کَانَ فِیۡ قَصَصِہِمۡ عِبۡرَۃٌ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ

(الف) قرآن قصص و تمثیلات کے ذریعے عبرت و موعظت کے پہلوؤں کو نمایاں کیا جاسکتا ہے۔

(ب) ذہن سازی میں قصص اور واقعات کا بڑا دخل ہوتا ہے

(ج) اپنی فکر کے دلائل پیش کرنے کے بعد اگر واقعہ کی صورت میں پیش کیا جائے تو مخاطب اس کو قابل عمل سمجھتا ہے اور اس سے جذبہ عمل بیدار ہوتا ہے۔

(د) ہر آیت کو الگ الگ کارڈ پر مع ترجمہ تحریر کریں

(ہ) اگر منتخب آیات متعدد ہوں تو ہر آیت کو الگ الگ عنوان دیں

ہر آیت کو الگ عنوان دینا یہ آپ کی صلاحیت کا امتحان ہے۔

منتخب آیات میں موضوع سے متعلق الفاظ کے معنی نوٹ کرلیں کہ آپ کے موضوع کا منتخب کردہ قرآن کریم میں کن کن معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

مددگار کتب:

- مفردات القرآن (امام راغب اصفہانی)
- مترادفات القرآن (عبدالرحمٰن کیلانی)
- لغات القرآن (مولانا عبدالرشید نعمانی)
- الیاقوت والمرجان (مولانا عبدالجبار سلفی)

احادیث نبویہ و سیرت النبیؐ سے واقعات

تیسرا مرحلہ

(۱) حدیث کے مستند مجموعہ سے موضوع کے متعلق احادیث کا انتخاب بمعہ سلیس ترجمہ-

(۲) حدیث کے انتخاب میں حد درجہ احتیاط

(۳) صرف صحیح اور مستند احادیث کا انتخاب

(۴) موضوع اور ضعیف احادیث سے اجتناب

(۵) حدیث کا متن ازبر کرلیں تو بہت عمدہ ہے

(٦) احادیث پر بھی غور و فکر کرکے الگ الگ عنوانات کے تحت لکھ لیں

سیرت النبیؐ اور سیرت صحابہ سے انتخاب

(ا) موضوع سے سیرت النبیؐ اور سیرت صحابہ سے موضوع سے متعلق کوئی صحیح اور سچا واقعہ نوٹ کریں۔

(۲) جس طرح قرآن کتاب حق ہے، اسی طرح آپؐ اور صحابہ کرام کی سیرت، مصنوعی رنگ کی محتاج نہیں۔

(۳) بلاحوالہ mater without Sound Reference کوئی بات نوٹ نہ کریں۔

سیرت النبیؐ کی اہم کتابیں

1. سیرت النبیؐ از شبلی نعمانی
2. الرحیق المختوم
3. سیرت سرور عالمؐ
4. داعی اعظم
5. محسن انسانیت
6. نبی کریمؐ کی تربیت کا طریقہ

تفاسیر سے انتخاب

چوتھا مرحلہ

ان آیات سے متعلق مفسرین کی آراء نقل کریں۔

(الف) مختلف الخیال تفاسیر کا انتخاب کریں

(ب) کسی ایک تفسیر پر اکتفانہ کریں

(ج) مفسر کی تفسیر ہی کو نوٹ کریں، اپنے پاس اضافہ یا کمی نہ کریں۔

(د) ہر مفسر کی پوری بات نوٹ کرنے کی ضرورت نہیں۔

(ر) صرف دعوتی پہلو کو نوٹ کریں۔

(ز) مفسر کے کلام سے زیادہ رب اللعالمین کے کلام سے مرعوب ہوں۔

مواد کی ترتیب (Proper Sequencing)

پانچواں مرحلہ

مواد کی ترتیب یعنی کس آیت کو پہلے کس کو بعد میں رکھنا اور ان میں باہمی ربط کا پیدا کرنا درس قرآن کا حسن ہے۔

- ☆ کارڈ پر لکھی ہوئی آیات کو ترتیب دے کر ان پر نمبرز ڈال دیں۔
- ☆ موضوع سے متعلق تین سے پانچ نکات منتخب کریں۔
- ☆ موضوع کو نکات میں سائنٹیفک اسلوب سے اس طرح تقسیم کریں کہ ہر نکتہ اپنے مقام پر مربوط طریقے سے بھرپور اثر کرے۔

آپ کا موضوع " سمع وطاعت " ہو تو نکات یوں ہوں گے

- ☆ کن لوگوں کی اطاعت کا حکم ہے؟
- ☆ کن کی اطاعت سے منع کیا گیا ہے؟
- ☆ سمع وطاعت کن امور میں کی جائے گی؟
- ☆ موجودہ حالات میں معاشرے کو نظم وطاعت کی کتنی ضرورت ہے؟
- ☆ سمع وطاعت کے لیے عوام کی رہنمائی قرآن وسنت کی روشنی میں؟

ابتدائی خاکہ

چھٹا مرحلہ

- ☆ اطاعت کی تعریف۔
- ☆ کس کی اطاعت جائز نہیں ہے۔
- ☆ اطاعت کے حکم کے بارے میں اصولی اور بنیادی باتیں۔
- ☆ جن کی اطاعت جائز نہیں ان کی اطاعت کے نتائج کیا ہوں گے؟
- ☆ موجودہ حالات میں سمع وطاعت کی کمی۔
- ☆ سمع وطاعت کے بڑھانے کے اصول قرآن کی روشنی میں

ساتواں مرحلہ

اڈیٹنگ (Editing)

1 اڈیٹنگ سے پہلے ان باتوں کا جائزہ لیں

2 درس کس لیے ہے

3 سامعین کون ہیں

4 درس کہاں ہوگا

5 کب ہوگا

6 دورانیہ کیا ہے؟

7 درس سے مطلوب کیا ہے

ان سوالات کو پیش نظر رکھ کر اپنے نوٹس کا جائزہ لیں۔

☆اگر زبان والفاظ سامعین کے لحاظ سے مشکل لگیں تو اس کا متبادل تلاش کریں۔

☆ تکرار کو حذف کردیں۔

☆زیادہ اہم بات اس کے مناسب مقام اور جگہ پر لے جائیں۔

☆ کم اہم اور غیر اہم باتوں کو ختم کردیں۔

☆اپنی ایڈٹ شدہ تقریر کو ریکارڈ کرکے سن لیں۔

جہاں آواز بہت ہو ،زیادہ بلند ہو، بات غیر دلچسپ ہو، وقت زیادہ لگ رہا ہو

ان تمام باتوں کو مد نظر رکھ کر پھر ایڈیٹنگ کیجئے۔

اہم نوٹ تیاری کو آخری وقت تک کبھی ملتوی نہ کریں۔

درس قرآن کے لیے وقت کی تقسیم

تلاوت	۳ منٹ
ترجمہ	۳ منٹ
خلاصہ موضوع	ایک منٹ
موضوع پر گفتگو	۳۰ منٹ
پیغام	۵ منٹ
خلاصہ کلام	۲ منٹ
دعائیہ کلمات	ایک منٹ
سوال و جواب	۱۰ منٹ

کل وقت ۵۵ منٹ

ادائیگی درس

آخری مرحلہ

تلاوت

موضوع سے متعلق جامع آیت کو تجوید اور خوبصورت آواز میں پیش کریں۔

- ترجمہ کلام الٰہی کے شایان شان آیت کا ترجمہ کریں۔
- ترجمہ میں چند امور کا لحاظ رکھیں
- ترجمہ معیاری ہو، لفظی نہ ہو۔
- ترجمہ ادبی اور شائستہ زبان میں ہو۔
- ترجمہ میں متروک الفاظ کا استعمال نہ ہو جیسے تلک، ہووے وغیرہ۔
- رواں ترجمہ ہو جیسے "قال موسیٰ لقومه" کا ترجمہ کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کے بجائے حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا۔

☆ قرآن و حدیث کے حوالوں پر ثابت کرنے کی کوشش کریں کہ

انسانیت کی فلاح قرآن و سنت میں ہے۔

طویل و بے ربط گفتگو سے اجتناب کریں۔

نوٹ

ایک زبان کی حسن ترتیب دوسری زبان کا عیب بن جایا کرتی ہے۔

ترجمہ میں متروک الفاظ کا استعمال نہ ہو جیسے تلک، ہووے وغیرہ۔

ترجمہ بلند آواز سے اس طرح پڑھا جائے کہ کلام الٰہی کی ہیبت و عظمت برقرار رہے۔

اختتام

درس کا اختتام دعائیہ کلمات پر کریں

درس کا اختتام دعائیہ کلمات پر کریں۔

توبہ و استغفار:

قرآن کے فہم و عمل کی توفیق

جمال بالحال والنفس کی توفیق:

دعوت کے کام پر استقامت اور خاتمہ بالخیر کی دعا کے ساتھ اختتام کریں۔

سوالات

☆ اپنی بات سنانے کے بعد حاضرین کی بات سننے کا بھی حوصلہ رکھیں۔

☆ جب تک سامعین کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کا جواب نہ دیا جائے تو ان کی تسلی نہیں ہو گی اور نہ ہی درس نفع مند ہو گا۔

☆ سوالات تحریری طور پر لیے جائیں تو بہتر ہے۔

☆ سوال کا جواب نہ جاننے پر اپنے پاس سے کچھ کہہ دینا داعی کی شان کے منافی ہے۔

☆ جواب ذہن میں مستحضر نہ ہونے کی صورت اسے موخر کر دینا اور مطالعہ کے ذریعے اس کا صحیح جواب دینا اہل علم کا شیوہ ہے۔

تنبیہات

☆ حسن صوت نعمت خداوندی ہے لیکن اگر آواز مترنم نہیں تو بتکلف طرز بنانے کی کوشش فضول کام ہے۔

☆ آپ کا لباس اور حلیہ سنت کے مطابقت اور رویہ شائستہ و اخلاق نبویہ سے آراستہ ہو۔

☆ دوران درس پان، چھالیہ وغیرہ کا استعمال نہ کریں اور نہ ہی بار بار بدن یا سر کو کھجائیں۔

☆ آپ کا باطن آپ کے ظاہر سے بہتر ہونا چاہیے۔

☆ درس قرآن محض اللہ کی رضا و خوشنودی، توسیع دعوت اور رب کے جنتوں کے حصول کیلئے ہو۔

☆ نیت کی درستگی ہر عمل کے لیے لازمی

☆ محفل میں آنے پر آپ کی جانب سے کراہیت نہیں بلکہ خوشی کا اظہار ہو رہا ہو۔

☆ گفتگو میں معتدل لہجہ اختیار کریں۔

☆ ان الفاظ سے آغاز ہرگز نہ کریں

(الف) معاف کیجئے طبیعت کچھ ناساز ہے

(ب) درس کو کسی اور نے دینا تھا مجھے عین وقت پر بتایا گیا۔

(ج) موضوع پر تیاری نہ کر سکنے کی وجہ سے معذرت چاہتا ہوں۔

(د) اپنی آمد و رفت کی مصروفیات کا ذکر نہ کریں۔

بہترین درس کے لوازم

1. اچھی قرأت
2. وقت سے کافی پہلے مکمل تیاری
3. بار بار مشق
4. کم سے کم نکات پر بھرپور گفتگو
5. اللہ کے بندوں کو اللہ کے کلام کے ذریعے اللہ سے جوڑنا
6. آسان زبان
7. وقت پر گرفت
8. مؤثر اختتام

بہترین مدرس کے لیے

لگاتار مطالعہ

(قرآن، حدیث، سیرت انبیا اکرام علیہم السلام، تاریخ اسلامی)

تعلق باللہ سے مضبوط اور محبت رسول سے مزین ہونا

دل میں اللہ کے بندوں کو جہنم سے بچانے کی تڑپ موجود ہونا

گفتار اور عمل میں ہم آہنگی

قرآنی تعلیمات پھیلانے کی تڑپ

قرآنی آیات اور احادیث کا عربی متن کے ساتھ زبانی یاد ہونا

اور دوسرے مذاہب اور نظریات کا علم، حالات حاضرہ پر نظر

اہم نکات

☆ درس سے پہلے کھانے کا اہتمام ہو تو کم کھائیے، اس طرح آپ کا نظام ہاضمہ آپ کو پریشان نہیں کرے گا۔

☆ ایک گہرا سانس لے کر اپنے درس کا آغاز کریں۔ یہ آپ کے ذہنی اور جسمانی کھنچاؤ کو کم کرنے میں مدد دے گا۔

☆سامعین کے سامنے آپ کسی قسم کی کراہت کا اظہار نہ کریں، بلکہ یہ محسوس ہو کہ محفل میں آکر آپ کو خوشی ہوئی ہے۔

☆ایسے کپڑے نہ پہنیں جسے عام طور پر لوگ ناپسند کرتے ہوں یا جن سے مغربیت جھلکتی ہو

☆نہ زیادہ جلدی جلدی اور نہ ہی زیادہ ٹھہر ٹھہر کر بولنا مناسب ہے۔ گفتگو ہمیشہ معتدل لہجہ میں ہونی چاہیے۔

درس ایسا ہو کہ

(۱) قرآن سامعین کے دل میں اتر جائے

(۲) قرآن کی قدر و قیمت اور محبت دلوں میں پیدا ہو

(۳) احسان اور شکر گزاری کے جذبات دل میں موجزن ہوں

(۴) ایمان باللہ اور ایمان باآخرت میں اضافہ ہو

(۵) عمل کی تحریک پیدا ہو۔

درس کا تجزیہ

#	درس	کمزور	مناسب	اچھا	بہت اچھا	بہترین
۱	حاضرین اور موقع کی مناسبت سے آرام دہ لباس	۱	۲	۳	۴	۵
۲	اچھی تلاوت	۱	۲	۳	۴	۵
۳	ایک قابل اطمینان آغاز	۱	۲	۳	۴	۵

#	درس	کمزور	مناسب	اچھا	بہت اچھا	بہترین
۴	مکمل طور پر پرسکون نظر آنا	۱	۲	۳	۴	۵
۵	سنائی دینے والی آواز میں درس دینا	۱	۲	۳	۴	۵
۶	گرم جوشی سے بھری خوشگوار آواز میں گفتگو کرنا	۱		۳	۴	۵

#	درس	کمزور	مناسب	اچھا	بہت اچھا	بہترین
۷	ایک پر اثر آواز پر پہنچ کر لہجے کو بڑھانا اور گھٹانا	۱	۲	۳	۴	۵
۸	بہت آہستہ اور بہت جلدی بولنے سے گریز کرنا	۱	۲	۳	۴	۵
۹	حاضرین سے بصری رابطہ قائم کرنا اور قائم رکھنا	۱		۳	۴	۵

#	درس	کمزور	مناسب	اچھا	بہت اچھا	بہترین
۱۰	موضوع سے وابستگی	۱	۲	۳	۴	۵
۱۱	نوٹس کا مؤثر استعمال	۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	دعوتی نکات پر زور	۱	۲	۳	۴	۵

#	درس	کمزور	مناسب	اچھا	بہت اچھا	بہترین
۱۳	آیات قرآنی سے حوالہ جات	۱	۲	۳	۴	۵
۱۴	احادیثؐ سے حوالہ جات	۱	۲	۳	۴	۵
۱۵	واقعات	۱		۳	۴	۵

#	درس	کمزور	مناسب	اچھا	بہت اچھا	بہترین
۱۶	موجودہ حالات پر انطباق	۱	۲	۳	۴	۵
۱۷	زبانی گفتگو ۳۰ فیصد سے زیادہ	۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	آیات قرآنی اور احادیث سے زبانی حوالہ جات	۱		۳	۴	۵

#	درس	کمزور	مناسب	اچھا	بہت اچھا	بہترین
۱۹	وقت کے اندر درس کی تکمیل	۱	۲	۳	۴	۵
۲۰	ایک مناسب اختتام	۱	۲	۳	۴	۵
	مجموعہ					
	۶۰ یا اس سے زیادہ نمبر اچھی تیاری اور بہتر پیشکش کی نشاندہی کرتے ہیں					

مجلس کے خاتمے پر دعا کیجیے۔

وعن أبی بَرْزَةَ رضی الله عنه قال : کان رسول صَلّی اللهُ عَلَیْهِ وسَلَّم یقولُ بآخرةِ إذَا أرَادَ أنْ یَقُومَ مِنَ الْمَجلِسِ

سُبُحَانَكَ اللَّهُمَّ وبَحَمُدِكَ أشْهدُ أنْ لاإلهَ إلا أنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وأتُوبُ إلَيْكَ

فقال رَجُلٌ یارسول الله إنَّكَ لَتَقُولُ قَوْلاً ماكُنْتَ تَقُولُهُ فِيما مَضَى؟

قال : «ذلكَ كفَّارَةٌ لِما يَكُونُ فی الْمجلِسِ»

(رواہ ابو داؤد)

مع السلامةَ